ازعدالت عظمی

نیشنل ٹیکسٹائل کارپوریشن (یو پی) لمیٹڈوغیرہ

بنام

سودیشی کوٹن ملز کمپنی لمیٹڈ اور دیگران وغیرہ

23اکتوبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

دعویٰ — دیوانی عدالت کے سامنے زیر التواء — ہر ماہ ایک مخصوص رقم کی ادائیگی کے لیے سپریم کورٹ کا حکم — جس کا مطلب کرایہ نہیں ہے — مقدمے سے پیدا ہونے والی کارروائی میں حتمی حکم کے مطابق ایڈجسٹ کیا جائے — دوسرے فریق کے ذریعے واپسی — کچھ شرائط کے تابع اور زیر التواء مقدمے میں دیوانی عدالت کے احکامات کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کے تابع — جاری کردہ ہدایات۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 14412 آف 1996 وغیرہ۔

1995 کے ایف اے نمبر 549 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 14.5.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

وی آر ریڈی، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل، نکھل نائر اور اپیل گزاروں کے لیے۔ ٹی۔ وی۔ ایس۔ این۔ چاری

جواب دہندگان کے لیے او پی رانا، سدھیر چندرا گروال، راکیش یواپادھیائے اور ستیش وگ

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

منظوری دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں 14 مئی 1996 کو الہ آباد عدالت عالیہ کے دو نفری بنچ کے ذریعے منظور کردہ احکامات سے پیدا

ہوتی ہیں۔ پورے تنازعہ کو عبور کرنا ضروری نہیں ہے۔ یہ بیان کرنا کافی ہے کہ 13 جولائی 1987 کو اس عدالت ذریعے منظور کردہ احکامات کے مطابق، اپیل کنندگان اس تاریخ سے ہر ماہ کی 10 تاریخ کو اور اس سے پہلے ماہانہ 250000 روپے جمع کر رہے ہیں۔ اس عدالت 12 جولائی 1988 کے حکم سے اس کی مزید وضاحت کی گئی جس میں اس عدالت نے کہا ہے کہ :

" ہم مزید ہدایت دیتے ہیں کہ اس عدالت 13 جولائی 1987 کے حکم کی شرائط کے حوالے سے درخواست گزار کو ماہانہ 2500 روپے جمع کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے، درخواست گزار پہلے مدعا علیہ کے نام سے کھولے گئے سود کمانے والے کھاتے میں جمع کے گوشوارہ بینک میں ایسی رقم جمع کرے گا لیکن یہ پہلے مدعا علیہ کے لیے عدالت پیشگی حکم کے بغیر اس طرح کے کھاتے سے کوئی رقم نکالنے کے لیے کھلا نہیں ہوگا۔

جب وضاحت طلب کی گئی تو اس عدالت نے 7 اکتوبر 1996 کے حکم نامے کے ذریعے آئی اے نمبر 3 / 96 میں واضح کیا :

" یہ واضح کیا جاتا ہے کہ 25,000 روپے کی رقم جو درخواست گزار کو 13 جولائی 1987 اور 12 جولائی 1988 کے حکم میں موجود ہدایات کے مطابق جمع کرنی ہے، درخواست گزار کے قبضے میں موجود احاطے کے حصے کا کرایہ نہیں تھی اور یہ کہ مذکورہ رقم مقدمے سے پیدا ہونے والی کارروائی میں منظور کیے گئے حتمی حکم کے مطابق ایڈجسٹ کی جاتی ہے۔

اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے پیش نظر، مدعا علیہ عدالت احکامات کی اجازت سے کھاتے سے رقم نکالنے کا حقدار ہوگا لیکن اس طرح کی واپسی حتمی حکم کے مطابق ایڈجسٹمنٹ سے مشروط ہوگی جو زیر التواء مقدمے میں دیوانی عدالت کے ذریعے منظور کی جا سکتی ہے۔ عدالت عالیہ نے اعتراض شدہ حکم میں مدعا علیہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ بینک ضمانت پیش کرنے پر رقم واپس لے جیسا کہ حکم میں درج ذیل اشارہ کیا گیا ہے :

" مدعا علیہ نمبر 11 سے 14 کو مدعی — اپیل کنندہ کی طرف سے جمع کی گئی رقم کو 13.7.1987 اور 12.7.1988 پر معزز عدالت عظمی کے ذریعے منظور کردہ احکامات کے لحاظ سے واپس لینے کی اجازت ہوگی جب وہ جمع کی گئی رقم کی حد تک بینک گارنٹی اور مذکورہ رقم کے 10 فیصد کی حد تک اضافی گارنٹی پیش کریں گے۔ بینک ضمانت ایک قومی بینک کی ہوگی اور اسے دیوانی جج، کانپور نگر کے اطمینان کے مطابق پیش کیا جائے گا۔ بینک ضمانت کی قبولیت کا حکم مدعی — اپیل کنندہ کو سماعت کا موقع دینے کے بعد منظور کیا جائے گا۔

اس طرح کی واپسی، جیسا کہ اس عدالت نے واضح کیا ہے، اپیل کے نتیجے سے مشروط ہوگی اور زیر التواء مقدمے میں دیوانی عدالت کے احکامات کے مطابق ایڈجسٹمنٹ سے مشروط ہوگی۔

اپیل کنندہ کے سول عدالت کے ذریعے منظور کیے گئے مقدمے کے احکامات سے پیدا ہونے والی اپیل میں کامیاب ہونے کی صورت میں، واپسی ان احکامات کے تابع ہوگی جو اس میں منظور کیے جا سکتے ہیں۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔این۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document